سوال

(426) سرکاری چیزوں کا ذاتی کاموں کے لیے استعمال

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک سرکاری ملازم کے لیے دفتر کی بعض چھوٹی چھوٹی اشیاء قلم 'لفافہ اور پیمانہ وغیرہ ذاتی کاموں کے لیے استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟ جزاکم اللہ خیراً

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سرکاری دفتروں کی چیزوں کا ذاتی کاموں کے لیے استعمال حرام ہے 'کیونکہ یہ اس امانت ودیانت کے خلاف ہے جس کی حفاظت کو اللہ تعالیٰ نے واجب قرار دیا ہے 'البتہ کسی ایسی چیز کو استعمال کیا جاسکتا ہے 'جس کے استعمال سے حکومت کو کوئی نقصان نہ ہو 'مثلاًپیمانہ وغیرہ کا استعمال کیونکہ اس کے استعمال سے نہ پیمانہ پر ہی کوئی اثر پڑتا ہے اور نہ اس کے استعمال سے حکومت ہی کو کوئی نقصان ہوتا ہے لیکن سرکاری دفتروں کے قلم 'کاغذات 'ٹائپ رائیٹر اور فوٹوسٹیٹ مشین وغیرہ کا ذاتی کاموں کے لیے استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ یہ چیزیں صرف سرکاری استعمال کے لیے ہوتی ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص330

محدث فتویٰ